جامعہ فیضان اشرف رئیس العلوم
اشرف نگر کھمبات شریف گجرات انڈیا

امام کے نکاحانہ میں سے کچھ متولی وغیرہ کا مسجد میں لگانا کیسا؟

Serial No. 277

مفتی محمد صدام حسین برکاتی فیضی میرانی۔

کیا فرماتے علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام صاحب جو نکاح پڑھاتے ہیں مسجد کے متولی اور ممبر حضرات اور گاؤں والے اس میں سے کچھ روپیہ لے کر مسجد میں لگاتے ہیں کیا مسجد میں لگانا جائز ہے جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

سائل: احسان رضا قادری پیش امام بڑے پورہ ضلع بریلی شریف یوپی انڈیا۔

الجواب-بعون الملک الوھاب- اگر امام صاحب کے فرائض منصبی میں نکاح پڑھانا بھی داخل ہو یا امام صاحب اپنی خوشی سے مسجد میں صرف کرنے کے لئے دیں تو مسجد میں لگانا جائز بصورت دیگر نکاحانہ نکاح خواں کا حق ہے اس سے جبراً لینا ناجائز ہے جنہوں نے ایسا کیا ان پر لازم ہیکہ توبہ کریں اور جتنا امام صاحب سے لیا ہو واپس کریں اور امام صاحب سے معافی مانگیں۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: "وکل نکاح باشرہ القاضی وقد وجبت مباشرتہ علیہ کنکاح الصغار والصغائر فلا یحل لہ اخذ الاجرۃ علیہ ومالم تجب مباشرتہ علیہ حل لہ أخذ الاجرۃ علیہ " اھ (ج۳، ص۳۲۸، کتاب ادب القاضی ، باب فی اقوال القاضی وما ینبغی للقاضی ان یفعل ، مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

یعنی ہر وہ نکاح جسے قاضی خود پڑھائے جبکہ اس پر اس نکاح کا پڑھانا واجب ہو جیسے چھوٹے بچوں اور بچیوں کا نکاح تو اسے اجرت لینا حلال نہیں اور جب اس پر اس نکاح کا پڑھانا واجب نہ ہو تو اسے اجرت لینا جائز ہے۔

حضور اعلی حضرت رضی للہ تعالی عنہ سے سوال ہوا : "نکاح خواں کو اجرت لینا اور دینا کیسا ہے؟ اگر اجرت نکاح اپنے مصرف میں نہ لائے بلکہ مسجد کے تیل اور چٹائی میں صرف کرے تو جائز ہے یا نہیں؟ جواباً تحریر فرمایا: "جائز ہے۔ جب جائز ہے تو مسجد میں دینا اور بہتر ہے " اھ (فتاوی رضویہ جدید ، ج۱۱، ص ۲۵۷، کتاب ا لنکاح ، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: "غصب کا حکم یہ ہے کہ اگر معلوم ہو کہ دوسرے کا مال ہے تو غاصب گنہگار ہے اور چیز موجود ہو تو مالک کو واپس کردے موجود نہ ہو تو تاوان دے " اھ (بہار شریعت، حصہ ۱۵، ص۲۱۰، غصب کا بیان، مکتبۃ المدینہ کراچی) واللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ اعلم بالصواب ۔

کتبہ: محمد صدام حسین برکاتی فیضی۔ صدر میرانی دار الافتاء و شیخ الحدیث جامعہ فیضان اشرف رئیس العلوم اشرف نگر کھمبات شریف گجرات انڈیا۔

miranidarulifta@gmail.com muftimdsaddamhusain@gmail.com +917408476710